



خواب سے حقیقت تک کا سفر:

ہر نیکی ایک نیت سے شروع ہوتی ہے اور محمود مسجد کا سفر بھی ایک پاکیزہ نیت سے آغاز پاتا ہے۔ یہ وہ خواب تھا جو ہمارے گاؤں کے دل میں برسوں سے زندہ تھا۔ ایک ایسی جگہ جہاں اذان کی صدا سے دلوں کو سکون ملے ، بچوں کی زبانوں پر قرآن کے الفاظ گونجیں، اور بزرگوں کے چہرے سجدوں کی روشنی سے منور ہوں۔ وقت کے ساتھ دعائیں جذبوں میں بدل گئیں ، جذبے کوششوں میں ڈھل گئے، اور بالآخر وہ دن آیا جب محمود مسجد کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ یہ صرف اینٹوں اور گارے کی عمارت نہیں، بلکہ ایمان، اتحاد اور محبت کی علامت ہے۔ آج جب ہم محراب و منبر کی سمت کھڑے ہو کر ماضی کی جدو جہد کو یاد کرتے ہیں، تو دل شکر سے بھر جاتا ہے۔ یہ مسجد ہمارے گاؤں کے لیے صرف۔

عبادت گاہ نہیں، بلکہ ایک مرکز بلکہ ایک مرکز خیر ہے۔ جہاں سے روشنی علم م سے روشنی علم اور اتحاد کی خوشبو پھیلتی ہے۔

عنوان: ہماری جماعت اور محمود مسجد کا تعارف ہم کون ہیں؟

ہم الحمد للہ اہل سنت والجماعت کے عقیدے پر قائم ایک جماعت ہیں۔ ہمارا مقصد دینی خدمات سر انجام دینا اور اسلامی تعلیمات کو فروغ دینا ہے۔ محمود مسجد کی مختصر کہانی اور تاریخ محمود مسجد کا قیام مسجد کے بانی حاجی نور الہی کی ایک نیک نیتی اور خاص نیت کے ساتھ ہوا۔

بانی مسجد حاجی نور الہی کا عہد :

1980 کی دہائی میں (1980 عیسوی میں) ، بانی مسجد حاجی نور الہی نے یہ نیت کی تھی کہ اگر اللہ تعالیٰ انہیں توفیق عطا فرمائے گا، تو وہ اللہ کا ایک گھر (مسجد) تعمیر کریں گے۔ رزق کی فراہمی : اس نیت کے بعد بانی مسجد حاجی نور الہی سعودی عرب چلے گئے اور فوج کے ذریعے وہاں خدمات انجام دیں۔ اللہ کے فضل سے، ان کی تنخواہ دوگنی ہو گئی ، اور جب وہ فوج سے ریٹائر ہوئے تو اپنی پنشن سے اس وقت اکیلے ہی مسجد کی تعمیر کی۔ نام کی نسبت : مسجد کا نام حاجی نور الہی کے دادا، "محمود" کے نام پر رکھا گیا، جو بانی مسجد حاجی نور الہی کے والد کی خواہش پر ایک نیک مقصد کے طور پر طے

پایا۔ بینام اس وقت طے پایا جب بانی مسجد حاجی نور الہی کے والد کی نظر کمزور پڑ گئی اور اس وقت انہوں نے اپنے بیٹے حاجی نور الہی سے کہا کہ تم اپنی والدہ کو عمرہ کر والو اور میری چونکہ نظر کمزور پڑ گئی ہے اس لیے میرے لیے میرے والد کے نام پر یعنی محمود جو کہ بانی مسجد حاجی نور الہی کے دادا جان تھے ان کے نام پر مسجد تعمیر کروا دو اس لیے اس مسجد کا نام (محمود مسجد) رکھا گیا ہے۔

موجودہ صورتحال اور تعمیر نو کی ضرورت

فی الحال محمود مسجد کی حالت خستہ ہو چکی ہے اور اس بات کا خدشہ ہے کہ کوئی نا خوشگوار واقعہ پیش نہ آجائے یا اس کی عمارت بیٹھ نہ جائے۔ لہذا مسجد کا کام نئے سرے سے تعمیر اور مرمت کا کام شروع کیا جا رہا ہے۔ دعوت خیر و تعمیر مسجد میں حصہ ڈالیں۔ میرے بھائیو اور بہنو! یہ وہ موقع ہے جب ہم سب مل کر اپنے رب کے گھر کی دوبارہ تعمیر کا عظیم فریضہ سرانجام دے سکتے ہیں۔ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: "جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی، اللہ اس کے لیے جنت میں اس جیسا گھر بنادے گا۔ صدقہ جاریہ کا بہترین موقع: مسجد کی تعمیر، ایک ایسا صدقہ جاریہ ہے جس کا ثواب آپ کی زندگی کے بعد بھی جاری رہے گا۔ جب تک اس مسجد میں نماز پڑھی جائے گی، قرآن کی تلاوت ہوگی اور دین کی بات ہوگی، آپ کو اس کا اجر ملتا رہے گا۔

خستہ حال سے محفوظ گھر تک

مسجد خستہ حال ہو چکی ہے اور اسے مکمل طور پر محفوظ اور قابل استعمال بنانے کے لیے آپ کے تعاون کی اشد ضرورت ہے۔ دنیا و آخرت کی کامیابی: اپنے مال کو اللہ کی راہ میں خرچ کر کے آپ نہ صرف اس دنیا میں برکت حاصل کریں گے، بلکہ آخرت کے لیے اپنا بہترین سرمایہ بھیجیں گے۔ ہم آپ سے گزارش کرتے ہیں کہ: اس مبارک اور دائمی اجر والے کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ آپ کا تعاون بانی مسجد حاجی نور الہی کی نیت کو مکمل کرنے میں مدد دے گا۔ اللہ آپ سب کا حامی و ناصر ہو اور آپ سب کو دونوں جہانوں کی کامیابیاں عطا فرمائے۔

